

پروفیسر ڈاکٹر محمد رضا ص

# نجم الدین زرکوب

اور اُن حکایت

## فتوٽ نامہ

شیخ نجم الدین ابو بکر ابن محمد زرکوب تبریزی ساتویں آٹھویں صدی ہجری کے صوفی میں سے تھے۔ صوفیا کے معروف فتنہ زکوون میں ان کے محل حالات زندگی ملتے ہیں۔ ابن الکربلائی (حافظ حسین کربلائی تبریزی م ۱۹۹۶ھ) کی مقید کتاب ”روضات الجنات و جنات الجنان“ میں، تبریز میں مدفن دیگر شاعر کی طرح ان کے حالات بھی کسی قدرا جمال کے ساتھ دست یاب ہیں۔ اس کتاب کو جعفر سلطانی القرائی نے شائع کروایا ہے۔ (تهران، جلد اول ۱۹۷۵ھ) اس کتاب سے صلوم ہوتا ہے کہ شیخ نے ۱۹۴۸ھ میں کوئی بیانی پرس کی گرمی انتقال کیا۔ ان کی دو کتابیں ”فتوٽ نامہ“ اور ”محبت نامہ“ تھیں۔ وہ شاعر بھی تھے، بخاتا اور زرکوب ان کے تخلص ہے ہیں۔

”محبت نامہ“ ان کی ایک منظوم تصنیف تھی، جواب ناپید ہے۔ ”فتوٽ نامہ“ مجلہ اقتصاد دانشگاہ استنبول کے ۱۹۷۹ء کے ”فتوٽ نمبر“ میں شائع ہوا۔ مرتضی صراف نے رسائل (جو ای مردانہ) (تهران ۱۹۷۴ء) نام کے مجموعے میں اُسے دوبارہ شائع کر دیا ہے۔ وہ دونوں اشاعتیں کتب خانہ ابا صوفیا استنبول کے مخطوط نمبر ۲۰۳۹ کی رو سے ہیں، مگر

”فوت نامہ“ کی بوجبارات ”روضات الجنات و جنات الجنان“ میں نقل ہوئی ہیں، وہ اس میں ناپید ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ شیخ زکوب کے ”فوت نامے“ کے بعض حصے مخطوطے سے غائب ہیں یا انہوں نے بھی شیخ شہاب الدین سہروردی (م ۶۷۴ھ) کی مدرسیک سے ”زاد فوت نامے“ لکھے تھے۔

### حالات زندگی اور شعر گوفو

جیسا کہ اوپر اشارہ کیا گیا، شیخ زکوب کے حالات زندگی پر درہ تھا میں ہیں۔ ”روضات الجنات“ سے اتنا معلوم ہوتا ہے کہ شیخ سعد الدین حموی“ کے مرید تھے۔ وہ اپنے عصر کے محترم اور غیر صوفیا میں شمار ہوتے تھے۔ سلاطین ایلخانی کے مشہور وزیر رشید الدین فضل اللہ بھمانی (م ۶۷۴ھ) اور شیخ کے درمیان مکاتبت ہوتی رہی ہے۔ رشید الدین اپنے مکاتیب میں شیخ موصوف کا بے حد احترام کرتے نظر آتا ہے۔ ”روضات الجنات“ میں ہے۔

”وی عالم بوده به علوم ظاہری و باطنی واز کمل اولیا است۔  
بے طریقت دانی وی در آذربایجان بزرگی بوده است .... ملازو  
بلجای علاء و فقرایور و شان عظیم یافہ است۔“ درود من چارم۔ جلد اول  
صفحہ ۳۲۰ تا ۳۲۱)

شیخ نے فوت نامہ میں اپنی کتاب صحبت نامہ کے یہ دو شرائف کیے ہیں۔

سیاہ و سرد و سفید است آہن اختر

بے شرم نیست حاجت ہست ظاہر

ولیکن چون در آتش گرم گردد

بے صحبت گرم و سرخ و نرم گردد

خوت نامہ میں بھی ان کے بہت سے اشعار منقول ملتے ہیں۔

رامنی از تو خدای تو وقتی است کت بکار خدا رضا باشد

که حفظ الغیب یاران گوش دارند

لعد در حال گردد عین دریا

اگر مدد جوی نہون در میں دریا

اگر زندگانی ہمایون کئی بخود خلق را رغبت افزون کئی  
 بسیار محور کے سخت افکار شوی  
 انک خور و پاک خور کے بیدار شوی  
 پر خواری تو ہمسہ زپر خواری لست  
 کم خوار شوی، اگر تو کم خوار شوی

اگر لذت ترکہ لذت بدانتی  
 درگ شہوت خویش لذت نخوانی

مگر اسی کتاب میں ایک ناتمام ساقیہ "فتوت" بھی ہے۔ مکمل قصیدہ بظاہر صحبت  
 نامے "کا حصہ تھا اور وہ فی الحال دست یاب نہیں ہے۔ قصیدے کے منقولہ ۳۲ اشعار  
 میں سے بعض جو موضوع جوان مردی پر بخشی ذالۃت ہیں، مندرجہ ذیل ہیں ہے  
 فوت شیوه ہر بی ادب نیست

فتوت پیشہ پیغمبران است

فتوت چیست؟ صرف علم کردن

چو طالب مستعد آن بیان است

فتوت چیست؟ ترک جہل گفتن

کہ جاہل درفتوت بدگمان است

فتوت از خود انصاف است واردن

کربی انصاف دائم در فنان است

فتوت چیست؟ در بازارِ معنی

زاد اخلاقِ حمیدہ کاروان است

فتوت اعتقاد عقل و قلب است

فتوت استوای جسم و جان است

ب معنی آفرینش یک وجود است

فتوت آفرینش را ذہان ہست

فوت فسروض کر دی چون رہا ن  
 مروت اندر و ہم پھو زبان است  
 کسی کش چشم معنی باز باشد  
 فوت در ہمہ اشیا روان است  
 فوت بوستان و شروع پھون تخت  
 طریقت پھون درخت بوستان است  
 حقیقت میوه ہای نفر و مشیرین  
 کر در باغ فوت جاوداں است  
 فوت دار رادر هسر رو عالم  
 از ازعجه د خدمت بر میان است  
 فوت دار را بر فرق معنی  
 روای کبریائی طیلسان است  
 فوت دار آن باشد که او را  
 اگر مال است و گرجان، در میان است  
 فوت دار میدانی که باشد ؟  
 فوت دار آن کوہ سر بان است  
 فوت دار آن کو دل نواز است  
 فوت دار آن کو دل ستان است  
 اگر خود نیم نالی ملک دارد  
 فوت دار دام میزبان است  
 جہان را فلق ہم چون گلہ دان  
 فوت دار مانند شبان است  
 من در بہ بالا اشار فوت یا جوان مردی کے موضوع کو واضح کر دیتے ہیں۔ راقم سطور

اس موضوع کے پارے میں ۱۹۶۵ء سے تا ایں دم لکھتا رہا ہے۔ یہاں زیادہ تفصیل کی ضرورت نہیں۔

یہ لکھتے قابل ذکر ہے کہ فتوت یا جواں مردی مسلمانوں کا ایک اجتماعی اخلاقی نظام رہا ہے۔ اس کا نتیجہ باب حقوق اللہ اور حقوق العباد کا علی التساوی ادا کرتا تھا۔ عالم اسلام کے مختلف ممالک میں دوسری تاگیار ہوئی صدی ہجری فتوت یا جواں مردی کی تحریک مختلف ناموں کے ساتھ موجود رہی ہے۔ اس تحریک کے رطب و مابس کو پروفیسر داکٹر مصطفیٰ جواد مرحوم نے ابن المغارضی (م ۱۳۷۴ھ) کی "کتاب الفتوة" (عربی) کے مبسوط مقدمے میں اچانگر کیا ہے۔ (کتاب مذکورہ بغداد ۱۹۵۸ء)

شیخ زرکوب کے عصر میں یا ان سے کچھ پہلے اور بعد کئی فتوت نامے عربی یا فارسی زبانوں میں لکھے گئے ہیں۔ اور پہلے ابن المغارضی کے عربی فتوت نامے (کتاب الفتوة) کا ذکر آیا ہے۔ شیخ شہاب الدین سہروردی "کے دو فارسی فتوت نامے دست یاب ہیں۔ آٹھویں صدی ہجری میں شیخ عبدالرزاق کاشانی (م ۱۳۷۴ھ)، شیخ علاء الدولہ سمنانی (م ۱۳۷۴ھ) اور میر سید علی ہمدانی شاہ ہمدان (م ۱۳۷۴ھ) نے فتوت نامے لکھے تھے۔ آخری مصنف کے رسائل فتوتیہ" کو راقم نے ۱۹۶۰ء میں ادارہ اوقاف پنجاب لاہور کی طرف سے شائع کروایا تھا۔ مدعایہ کہ شیخ زرکوب نے بھی فتوت کے تدوال کے عصر میں یہ کتاب لکھی ہے۔ رسائل جواں مردان" مرتبہ مرتفعی صراف (تقطیع ۱۰۰×۷) میں کتاب کا متن صفحہ ۱۶۸ تا ۲۱۶ پر مشتمل ہے۔

### فتوت نامہ، شیخ زرکوب کے محتویات

راقم سطور کے نزدیک یہ فتوت نامہ بڑا جامیں ہے۔ خصوصاً فتوت بطور اخلاقی نظام کے۔ بعد کے فتوت ناموں میں فتوت نامہ سلطانی مصنفہ حسین واخط کاشنی (م ۱۹۶۰ھ) جامیں تر ہے، مگر کتاب کی کئی بحثیں غیر منطقی اور مفہملہ نیز ہیں۔ اس فتوت نامہ میں شیخ زرکوب نے اپنے مباحثت مختصر رکھے ہیں، لیکن ان کی گفتگو خاصی باہدف اور رسا رہیا ہے۔

آغاز میں انہوں نے فتوت اور آنکھوں کا تعریفات پیش کیں اور دو نوں، سکے رابطے کو بیان کیا۔ ان کے نزدیک "فتوت" عملِ اتصاف ہے۔ صوفیا یا رسمیتے بمعنی تارکِ دنیا ہو سکتے ہیں مگر فتنیان علیٰ لوگ ہوتے ہیں۔ وہ دریں کئے تلاہ ہو، اُذان پا کے عامل ہونے کے علاوہ خلیقِ خدا کو رفاه و آسائش دینے کی خاطر پوشش ہوتے ہیں۔ فتنے کی وجہ سے شیخ جنید بنداری ضعیف و نزار اور کسی بعلم فقیر کے حامل شہنشہ کو فتحی و ماننتے ہوئے۔

مصنفہ: لکھتا ہے کہ عورتوں کی فتنے پر داڑیوں سے مسحور ہو جانے والا ہم، فتنی زین ہو سکتا۔ یہاں افسوس نے اپنے کسی تصدید سے کے تینہ شربی نقل کیے یہ، اسے زندگی از دور میں بینی دو پایتھستی میں اگر در

تجمل از حق نمی باشم از زین انتصرا و از زین عصیان

مثال این زنان مار است کز زرمی در نگرانی

لبصورت جمله از چیز آند در مدنی ز هندستان

بدان زرمی در نگرانی مشونغور و ماران را

که دندانی نہارنا دارند و زہر اندر میں دندان

(رسائل، چہارم مردان، نغمہ ۱۶)

فرات ہیں کہ "جوارِ مرد" ہے یوں خالہ اور مخلوق کے ساتھ اپنے عہد کو نہیں ہے۔ تعالیٰ کے ساتھ بندگی کا عہد ہے اور مخلوق کے ساتھ نہیں، نور ہونے کے اتفاق و اتعال ہم۔ شہزادہ کی عبادت و اطاعت، کی جائے اور مخلوق کے ساتھ تعاون علی البرز تو فتوت کا پچہہ ہیاں ہو جائے گا۔"

"حقوقِ زرائیں" کے ایسے ہیں، شیخ زریکو پہ نے مفصل بحث کی ہے۔ وہ لکھتے ہیں، اس جوان مرد، ابتدئے لزیع کا عالمی اور پشتیبان بنتا ہے۔ وہ فنات کا نیاز مند ہے جو دُسرے، اس، حاجت، رہما، اور مشکل کشی اس کا شعار دشار بنتا ہے۔ در دری پر پوچھ بننے والے جوارِ مرد نہیں ہیں۔

فرماتے ہیں، کہ ہونوئے فتوت، نبی الکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمانیا تھے۔

التعظيم لامواله والشفقة على خلق الله۔ (صفو، ۱۸۶)

فوت وجوان مردی کے بیان میں نصف نے، دیگر صاحبان فوت ناموں کی طرح، انبیاء، صحابہ اور بزرگان تصور کے حالات سے استناد اور استشهاد کیا ہے۔ مثلاً حضرت ابراہیم نے آتشِ نمرود میں ڈالے جاتے وقت حضرت ہجریل سے بھی مدنہ می کہ سباد اس سے تویہِ حقیقی میں خلل واقع ہو۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت کا مدد سے آتش کر کے کو ان کے لیے گزار بنا دیا۔ (صفو، ۱۸۷)

حضرت علیؑ، نبی اکرمؐ کی بھرت کے موقع پر جان جانے کی پروادہ کیے بغیر آپ کے بستر پر اطمینان سے سونے رہے تاکہ افمار کو نبی اکرمؐ کی بھرت کا مم نہ ہو سکے۔ یہ جان کی بیان مردی ہے۔ حضرت علیؑ کی مالی قربانی کے واقعات بھی بہت سے منقول ہیں۔ حضرت ابو بکر صدیقؓ کی مالی قربانی کے اس وائسے کو (صفو، ۱۸۰) شیخ نے لکھا ہے جسے علامہ اقبال کے درج زیل شرنے ایک مثل بنادیا ہے۔

پروانے کو چڑاغ ہے، بلبیل کو پھول بس  
صدیقؓ کے لیے ہے حشد اکار رسول بس

بہتر ہو گریا، شیخ کے بیان کو ترجمہ کر کے پیش کر دیں۔

.... جان کی فوت کی مثال حضرت ابو بکر صدیقؓ نے مجہ پڑی کی۔ آپ نے غار شور میں اپنا پاؤا، سانپ کے مٹنے پر رکھا، سانپ کے کھنڈنگل لئے اور ہےٹک نہیں۔ سبادا خلافت کی بہترین ہستی جاگ جائے۔ آپ نے مالی فوت وجوان مردی کا خونہ بھی فراہم کیا۔ ایشور کے ای۔ ربیع پر آپ کے پاس اسی ہزار درہم تھے۔ آپ یہ سب رقم نہیں، اکرمؐ نہیں خود۔ میا لے آئے اور کندھے پر ایک گلیم ڈالے آکھنے ہوئے۔ نبی اکرمؐ نے پہنچا، ابو بکرؓ اہل عیال کے لیے کیا چھوڑا؟ فرمایا، ٹھدا اور اس کے رسول کیم۔

نماز، ۱۵، ۲۰، ۲۵، ۳۰، ۴۵، ۵۰، ۶۰، ۷۵، ۸۰، ۹۰، ۱۰۰، ۱۱۰، ۱۲۰، ۱۳۰، ۱۴۰، ۱۵۰، ۱۶۰، ۱۷۰، ۱۸۰، ۱۹۰، ۲۰۰، ۲۱۰، ۲۲۰، ۲۳۰، ۲۴۰، ۲۵۰، ۲۶۰، ۲۷۰، ۲۸۰، ۲۹۰، ۳۰۰، ۳۱۰، ۳۲۰، ۳۳۰، ۳۴۰، ۳۵۰، ۳۶۰، ۳۷۰، ۳۸۰، ۳۹۰، ۴۰۰، ۴۱۰، ۴۲۰، ۴۳۰، ۴۴۰، ۴۵۰، ۴۶۰، ۴۷۰، ۴۸۰، ۴۹۰، ۵۰۰، ۵۱۰، ۵۲۰، ۵۳۰، ۵۴۰، ۵۵۰، ۵۶۰، ۵۷۰، ۵۸۰، ۵۹۰، ۶۰۰، ۶۱۰، ۶۲۰، ۶۳۰، ۶۴۰، ۶۵۰، ۶۶۰، ۶۷۰، ۶۸۰، ۶۹۰، ۷۰۰، ۷۱۰، ۷۲۰، ۷۳۰، ۷۴۰، ۷۵۰، ۷۶۰، ۷۷۰، ۷۸۰، ۷۹۰، ۸۰۰، ۸۱۰، ۸۲۰، ۸۳۰، ۸۴۰، ۸۵۰، ۸۶۰، ۸۷۰، ۸۸۰، ۸۹۰، ۹۰۰، ۹۱۰، ۹۲۰، ۹۳۰، ۹۴۰، ۹۵۰، ۹۶۰، ۹۷۰، ۹۸۰، ۹۹۰، ۱۰۰۰، ۱۰۱۰، ۱۰۲۰، ۱۰۳۰، ۱۰۴۰، ۱۰۵۰، ۱۰۶۰، ۱۰۷۰، ۱۰۸۰، ۱۰۹۰، ۱۱۰۰، ۱۱۱۰، ۱۱۲۰، ۱۱۳۰، ۱۱۴۰، ۱۱۵۰، ۱۱۶۰، ۱۱۷۰، ۱۱۸۰، ۱۱۹۰، ۱۲۰۰، ۱۲۱۰، ۱۲۲۰، ۱۲۳۰، ۱۲۴۰، ۱۲۵۰، ۱۲۶۰، ۱۲۷۰، ۱۲۸۰، ۱۲۹۰، ۱۳۰۰، ۱۳۱۰، ۱۳۲۰، ۱۳۳۰، ۱۳۴۰، ۱۳۵۰، ۱۳۶۰، ۱۳۷۰، ۱۳۸۰، ۱۳۹۰، ۱۴۰۰، ۱۴۱۰، ۱۴۲۰، ۱۴۳۰، ۱۴۴۰، ۱۴۵۰، ۱۴۶۰، ۱۴۷۰، ۱۴۸۰، ۱۴۹۰، ۱۵۰۰، ۱۵۱۰، ۱۵۲۰، ۱۵۳۰، ۱۵۴۰، ۱۵۵۰، ۱۵۶۰، ۱۵۷۰، ۱۵۸۰، ۱۵۹۰، ۱۶۰۰، ۱۶۱۰، ۱۶۲۰، ۱۶۳۰، ۱۶۴۰، ۱۶۵۰، ۱۶۶۰، ۱۶۷۰، ۱۶۸۰، ۱۶۹۰، ۱۷۰۰، ۱۷۱۰، ۱۷۲۰، ۱۷۳۰، ۱۷۴۰، ۱۷۵۰، ۱۷۶۰، ۱۷۷۰، ۱۷۸۰، ۱۷۹۰، ۱۸۰۰، ۱۸۱۰، ۱۸۲۰، ۱۸۳۰، ۱۸۴۰، ۱۸۵۰، ۱۸۶۰، ۱۸۷۰، ۱۸۸۰، ۱۸۹۰، ۱۹۰۰، ۱۹۱۰، ۱۹۲۰، ۱۹۳۰، ۱۹۴۰، ۱۹۵۰، ۱۹۶۰، ۱۹۷۰، ۱۹۸۰، ۱۹۹۰، ۲۰۰۰، ۲۰۱۰، ۲۰۲۰، ۲۰۳۰، ۲۰۴۰، ۲۰۵۰، ۲۰۶۰، ۲۰۷۰، ۲۰۸۰، ۲۰۹۰، ۲۱۰۰، ۲۱۱۰، ۲۱۲۰، ۲۱۳۰، ۲۱۴۰، ۲۱۵۰، ۲۱۶۰، ۲۱۷۰، ۲۱۸۰، ۲۱۹۰، ۲۲۰۰، ۲۲۱۰، ۲۲۲۰، ۲۲۳۰، ۲۲۴۰، ۲۲۵۰، ۲۲۶۰، ۲۲۷۰، ۲۲۸۰، ۲۲۹۰، ۲۳۰۰، ۲۳۱۰، ۲۳۲۰، ۲۳۳۰، ۲۳۴۰، ۲۳۵۰، ۲۳۶۰، ۲۳۷۰، ۲۳۸۰، ۲۳۹۰، ۲۴۰۰، ۲۴۱۰، ۲۴۲۰، ۲۴۳۰، ۲۴۴۰، ۲۴۵۰، ۲۴۶۰، ۲۴۷۰، ۲۴۸۰، ۲۴۹۰، ۲۵۰۰، ۲۵۱۰، ۲۵۲۰، ۲۵۳۰، ۲۵۴۰، ۲۵۵۰، ۲۵۶۰، ۲۵۷۰، ۲۵۸۰، ۲۵۹۰، ۲۶۰۰، ۲۶۱۰، ۲۶۲۰، ۲۶۳۰، ۲۶۴۰، ۲۶۵۰، ۲۶۶۰، ۲۶۷۰، ۲۶۸۰، ۲۶۹۰، ۲۷۰۰، ۲۷۱۰، ۲۷۲۰، ۲۷۳۰، ۲۷۴۰، ۲۷۵۰، ۲۷۶۰، ۲۷۷۰، ۲۷۸۰، ۲۷۹۰، ۲۸۰۰، ۲۸۱۰، ۲۸۲۰، ۲۸۳۰، ۲۸۴۰، ۲۸۵۰، ۲۸۶۰، ۲۸۷۰، ۲۸۸۰، ۲۸۹۰، ۲۹۰۰، ۲۹۱۰، ۲۹۲۰، ۲۹۳۰، ۲۹۴۰، ۲۹۵۰، ۲۹۶۰، ۲۹۷۰، ۲۹۸۰، ۲۹۹۰، ۳۰۰۰، ۳۰۱۰، ۳۰۲۰، ۳۰۳۰، ۳۰۴۰، ۳۰۵۰، ۳۰۶۰، ۳۰۷۰، ۳۰۸۰، ۳۰۹۰، ۳۱۰۰، ۳۱۱۰، ۳۱۲۰، ۳۱۳۰، ۳۱۴۰، ۳۱۵۰، ۳۱۶۰، ۳۱۷۰، ۳۱۸۰، ۳۱۹۰، ۳۲۰۰، ۳۲۱۰، ۳۲۲۰، ۳۲۳۰، ۳۲۴۰، ۳۲۵۰، ۳۲۶۰، ۳۲۷۰، ۳۲۸۰، ۳۲۹۰، ۳۳۰۰، ۳۳۱۰، ۳۳۲۰، ۳۳۳۰، ۳۳۴۰، ۳۳۵۰، ۳۳۶۰، ۳۳۷۰، ۳۳۸۰، ۳۳۹۰، ۳۴۰۰، ۳۴۱۰، ۳۴۲۰، ۳۴۳۰، ۳۴۴۰، ۳۴۵۰، ۳۴۶۰، ۳۴۷۰، ۳۴۸۰، ۳۴۹۰، ۳۵۰۰، ۳۵۱۰، ۳۵۲۰، ۳۵۳۰، ۳۵۴۰، ۳۵۵۰، ۳۵۶۰، ۳۵۷۰، ۳۵۸۰، ۳۵۹۰، ۳۶۰۰، ۳۶۱۰، ۳۶۲۰، ۳۶۳۰، ۳۶۴۰، ۳۶۵۰، ۳۶۶۰، ۳۶۷۰، ۳۶۸۰، ۳۶۹۰، ۳۷۰۰، ۳۷۱۰، ۳۷۲۰، ۳۷۳۰، ۳۷۴۰، ۳۷۵۰، ۳۷۶۰، ۳۷۷۰، ۳۷۸۰، ۳۷۹۰، ۳۸۰۰، ۳۸۱۰، ۳۸۲۰، ۳۸۳۰، ۳۸۴۰، ۳۸۵۰، ۳۸۶۰، ۳۸۷۰، ۳۸۸۰، ۳۸۹۰، ۳۹۰۰، ۳۹۱۰، ۳۹۲۰، ۳۹۳۰، ۳۹۴۰، ۳۹۵۰، ۳۹۶۰، ۳۹۷۰، ۳۹۸۰، ۳۹۹۰، ۴۰۰۰، ۴۰۱۰، ۴۰۲۰، ۴۰۳۰، ۴۰۴۰، ۴۰۵۰، ۴۰۶۰، ۴۰۷۰، ۴۰۸۰، ۴۰۹۰، ۴۱۰۰، ۴۱۱۰، ۴۱۲۰، ۴۱۳۰، ۴۱۴۰، ۴۱۵۰، ۴۱۶۰، ۴۱۷۰، ۴۱۸۰، ۴۱۹۰، ۴۲۰۰، ۴۲۱۰، ۴۲۲۰، ۴۲۳۰، ۴۲۴۰، ۴۲۵۰، ۴۲۶۰، ۴۲۷۰، ۴۲۸۰، ۴۲۹۰، ۴۳۰۰، ۴۳۱۰، ۴۳۲۰، ۴۳۳۰، ۴۳۴۰، ۴۳۵۰، ۴۳۶۰، ۴۳۷۰، ۴۳۸۰، ۴۳۹۰، ۴۴۰۰، ۴۴۱۰، ۴۴۲۰، ۴۴۳۰، ۴۴۴۰، ۴۴۵۰، ۴۴۶۰، ۴۴۷۰، ۴۴۸۰، ۴۴۹۰، ۴۵۰۰، ۴۵۱۰، ۴۵۲۰، ۴۵۳۰، ۴۵۴۰، ۴۵۵۰، ۴۵۶۰، ۴۵۷۰، ۴۵۸۰، ۴۵۹۰، ۴۶۰۰، ۴۶۱۰، ۴۶۲۰، ۴۶۳۰، ۴۶۴۰، ۴۶۵۰، ۴۶۶۰، ۴۶۷۰، ۴۶۸۰، ۴۶۹۰، ۴۷۰۰، ۴۷۱۰، ۴۷۲۰، ۴۷۳۰، ۴۷۴۰، ۴۷۵۰، ۴۷۶۰، ۴۷۷۰، ۴۷۸۰، ۴۷۹۰، ۴۸۰۰، ۴۸۱۰، ۴۸۲۰، ۴۸۳۰، ۴۸۴۰، ۴۸۵۰، ۴۸۶۰، ۴۸۷۰، ۴۸۸۰، ۴۸۹۰، ۴۹۰۰، ۴۹۱۰، ۴۹۲۰، ۴۹۳۰، ۴۹۴۰، ۴۹۵۰، ۴۹۶۰، ۴۹۷۰، ۴۹۸۰، ۴۹۹۰، ۵۰۰۰، ۵۰۱۰، ۵۰۲۰، ۵۰۳۰، ۵۰۴۰، ۵۰۵۰، ۵۰۶۰، ۵۰۷۰، ۵۰۸۰، ۵۰۹۰، ۵۱۰۰، ۵۱۱۰، ۵۱۲۰، ۵۱۳۰، ۵۱۴۰، ۵۱۵۰، ۵۱۶۰، ۵۱۷۰، ۵۱۸۰، ۵۱۹۰، ۵۲۰۰، ۵۲۱۰، ۵۲۲۰، ۵۲۳۰، ۵۲۴۰، ۵۲۵۰، ۵۲۶۰، ۵۲۷۰، ۵۲۸۰، ۵۲۹۰، ۵۳۰۰، ۵۳۱۰، ۵۳۲۰، ۵۳۳۰، ۵۳۴۰، ۵۳۵۰، ۵۳۶۰، ۵۳۷۰، ۵۳۸۰، ۵۳۹۰، ۵۴۰۰، ۵۴۱۰، ۵۴۲۰، ۵۴۳۰، ۵۴۴۰، ۵۴۵۰، ۵۴۶۰، ۵۴۷۰، ۵۴۸۰، ۵۴۹۰، ۵۵۰۰، ۵۵۱۰، ۵۵۲۰، ۵۵۳۰، ۵۵۴۰، ۵۵۵۰، ۵۵۶۰، ۵۵۷۰، ۵۵۸۰، ۵۵۹۰، ۵۶۰۰، ۵۶۱۰، ۵۶۲۰، ۵۶۳۰، ۵۶۴۰، ۵۶۵۰، ۵۶۶۰، ۵۶۷۰، ۵۶۸۰، ۵۶۹۰، ۵۷۰۰، ۵۷۱۰، ۵۷۲۰، ۵۷۳۰، ۵۷۴۰، ۵۷۵۰، ۵۷۶۰، ۵۷۷۰، ۵۷۸۰، ۵۷۹۰، ۵۸۰۰، ۵۸۱۰، ۵۸۲۰، ۵۸۳۰، ۵۸۴۰، ۵۸۵۰، ۵۸۶۰، ۵۸۷۰، ۵۸۸۰، ۵۸۹۰، ۵۹۰۰، ۵۹۱۰، ۵۹۲۰، ۵۹۳۰، ۵۹۴۰، ۵۹۵۰، ۵۹۶۰، ۵۹۷۰، ۵۹۸۰، ۵۹۹۰، ۶۰۰۰، ۶۰۱۰، ۶۰۲۰، ۶۰۳۰، ۶۰۴۰، ۶۰۵۰، ۶۰۶۰، ۶۰۷۰، ۶۰۸۰، ۶۰۹۰، ۶۱۰۰، ۶۱۱۰، ۶۱۲۰، ۶۱۳۰، ۶۱۴۰، ۶۱۵۰، ۶۱۶۰، ۶۱۷۰، ۶۱۸۰، ۶۱۹۰، ۶۲۰۰، ۶۲۱۰، ۶۲۲۰، ۶۲۳۰، ۶۲۴۰، ۶۲۵۰، ۶۲۶۰، ۶۲۷۰، ۶۲۸۰، ۶۲۹۰، ۶۳۰۰، ۶۳۱۰، ۶۳۲۰، ۶۳۳۰، ۶۳۴۰، ۶۳۵۰، ۶۳۶۰، ۶۳۷۰، ۶۳۸۰، ۶۳۹۰، ۶۴۰۰، ۶۴۱۰، ۶۴۲۰، ۶۴۳۰، ۶۴۴۰، ۶۴۵۰، ۶۴۶۰، ۶۴۷۰، ۶۴۸۰، ۶۴۹۰، ۶۵۰۰، ۶۵۱۰، ۶۵۲۰، ۶۵۳۰، ۶۵۴۰، ۶۵۵۰، ۶۵۶۰، ۶۵۷۰، ۶۵۸۰، ۶۵۹۰، ۶۶۰۰، ۶۶۱۰، ۶۶۲۰، ۶۶۳۰، ۶۶۴۰، ۶۶۵۰، ۶۶۶۰، ۶۶۷۰، ۶۶۸۰، ۶۶۹۰، ۶۷۰۰، ۶۷۱۰، ۶۷۲۰، ۶۷۳۰، ۶۷۴۰، ۶۷۵۰، ۶۷۶۰، ۶۷۷۰، ۶۷۸۰، ۶۷۹۰، ۶۸۰۰، ۶۸۱۰، ۶۸۲۰، ۶۸۳۰، ۶۸۴۰، ۶۸۵۰، ۶۸۶۰، ۶۸۷۰، ۶۸۸۰، ۶۸۹۰، ۶۹۰۰، ۶۹۱۰، ۶۹۲۰، ۶۹۳۰، ۶۹۴۰، ۶۹۵۰، ۶۹۶۰، ۶۹۷۰، ۶۹۸۰، ۶۹۹۰، ۷۰۰۰، ۷۰۱۰، ۷۰۲۰، ۷۰۳۰، ۷۰۴۰، ۷۰۵۰، ۷۰۶۰، ۷۰۷۰، ۷۰۸۰، ۷۰۹۰، ۷۱۰۰، ۷۱۱۰، ۷۱۲۰، ۷۱۳۰، ۷۱۴۰، ۷۱۵۰، ۷۱۶۰، ۷۱۷۰، ۷۱۸۰، ۷۱۹۰، ۷۲۰۰، ۷۲۱۰، ۷۲۲۰، ۷۲۳۰، ۷۲۴۰، ۷۲۵۰، ۷۲۶۰، ۷۲۷۰، ۷۲۸۰، ۷۲۹۰، ۷۳۰۰، ۷۳۱۰، ۷۳۲۰، ۷۳۳۰، ۷۳۴۰، ۷۳۵۰، ۷۳۶۰، ۷۳۷۰، ۷۳۸۰، ۷۳۹۰، ۷۴۰۰، ۷۴۱۰، ۷۴۲۰، ۷۴۳۰، ۷۴۴۰، ۷۴۵۰، ۷۴۶۰، ۷۴۷۰، ۷۴۸۰، ۷۴۹۰، ۷۵۰۰، ۷۵۱۰، ۷۵۲۰، ۷۵۳۰، ۷۵۴۰، ۷۵۵۰، ۷۵۶۰، ۷۵۷۰، ۷۵۸۰، ۷۵۹۰، ۷۶۰۰، ۷۶۱۰، ۷۶۲۰، ۷۶۳۰، ۷۶۴۰، ۷۶۵۰، ۷۶۶۰، ۷۶۷۰، ۷۶۸۰، ۷۶۹۰، ۷۷۰۰، ۷۷۱۰، ۷۷۲۰، ۷۷۳۰، ۷۷۴۰، ۷۷۵۰، ۷۷۶۰، ۷۷۷۰، ۷۷۸۰، ۷۷۹۰، ۷۸۰۰، ۷۸۱۰، ۷۸۲۰، ۷۸۳۰، ۷۸۴۰، ۷۸۵۰، ۷۸۶۰، ۷۸۷۰، ۷۸۸۰، ۷۸۹۰، ۷۹۰۰، ۷۹۱۰، ۷۹۲۰، ۷۹۳۰، ۷۹۴۰، ۷۹۵۰، ۷۹۶۰، ۷۹۷۰، ۷۹۸۰، ۷۹۹۰، ۸۰۰۰، ۸۰۱۰، ۸۰۲۰، ۸۰۳۰، ۸۰۴۰، ۸۰۵۰، ۸۰۶۰، ۸۰۷۰، ۸۰۸۰، ۸۰۹۰، ۸۱۰۰، ۸۱۱۰، ۸۱۲۰، ۸۱۳۰، ۸۱۴۰، ۸۱۵۰، ۸۱۶۰، ۸۱۷۰، ۸۱۸۰، ۸۱۹۰، ۸۲۰۰، ۸۲۱۰، ۸۲۲۰، ۸۲۳۰، ۸۲۴۰، ۸۲۵۰، ۸۲۶۰، ۸۲۷۰، ۸۲۸۰، ۸۲۹۰، ۸۳۰۰، ۸۳۱۰، ۸۳۲۰، ۸۳۳۰، ۸۳۴۰، ۸۳۵۰، ۸۳۶۰، ۸۳۷۰، ۸۳۸۰، ۸۳۹۰، ۸۴۰۰، ۸۴۱۰، ۸۴۲۰، ۸۴۳۰، ۸۴۴۰، ۸۴۵۰، ۸۴۶۰، ۸۴۷۰، ۸۴۸۰، ۸۴۹۰، ۸۵۰۰، ۸۵۱۰، ۸۵۲۰، ۸۵۳۰، ۸۵۴۰، ۸۵۵۰، ۸۵۶۰، ۸۵۷۰، ۸۵۸۰، ۸۵۹۰، ۸۶۰۰، ۸۶۱۰، ۸۶۲۰، ۸۶۳۰، ۸۶۴۰، ۸۶۵۰، ۸۶۶۰، ۸۶۷۰، ۸۶۸۰، ۸۶۹۰، ۸۷۰۰، ۸۷۱۰، ۸۷۲۰، ۸۷۳۰، ۸۷۴۰، ۸۷۵۰، ۸۷۶۰، ۸۷۷۰، ۸۷۸۰، ۸۷۹۰، ۸۸۰۰، ۸۸۱۰، ۸۸۲۰، ۸۸۳۰، ۸۸۴۰، ۸۸۵۰، ۸۸۶۰، ۸۸۷۰، ۸۸۸۰، ۸۸۹۰، ۸۹۰۰، ۸۹۱۰، ۸۹۲۰، ۸۹۳۰، ۸۹۴۰، ۸۹۵۰، ۸۹۶۰، ۸۹۷۰، ۸۹۸۰، ۸۹۹۰، ۹۰۰۰، ۹۰۱۰، ۹۰۲۰، ۹۰۳۰، ۹۰۴۰، ۹۰۵۰، ۹۰۶۰، ۹۰۷۰، ۹۰۸۰، ۹۰۹۰، ۹۱۰۰، ۹۱۱۰، ۹۱۲۰، ۹۱۳۰، ۹۱۴۰، ۹۱۵۰، ۹۱۶۰، ۹۱۷۰، ۹۱۸۰، ۹۱۹۰، ۹۲۰۰، ۹۲۱۰، ۹۲۲۰، ۹۲۳۰، ۹۲۴۰، ۹۲۵۰، ۹۲۶۰، ۹۲۷۰، ۹۲۸۰، ۹۲۹۰، ۹۳۰۰، ۹۳۱۰، ۹۳۲۰، ۹۳۳۰، ۹۳۴۰، ۹۳۵۰، ۹۳۶۰، ۹۳۷۰، ۹۳۸۰، ۹۳۹۰، ۹۴۰۰، ۹۴۱۰، ۹۴۲۰، ۹۴۳۰، ۹۴۴۰، ۹۴۵۰، ۹۴۶۰، ۹۴۷۰، ۹۴۸۰، ۹۴۹۰، ۹۵۰۰، ۹۵۱۰، ۹۵۲۰، ۹۵۳۰، ۹۵۴۰، ۹۵۵۰، ۹۵۶۰، ۹۵۷۰، ۹۵۸۰، ۹۵۹۰، ۹۶۰۰، ۹۶۱۰، ۹۶۲۰، ۹۶۳۰، ۹۶۴۰، ۹۶۵۰، ۹۶۶۰، ۹۶۷۰، ۹۶۸۰، ۹۶۹۰، ۹۷۰۰، ۹۷۱۰، ۹۷۲۰، ۹۷۳۰، ۹۷۴۰، ۹۷۵۰، ۹۷۶۰، ۹۷۷۰، ۹۷۸۰، ۹۷۹۰، ۹۸۰۰، ۹۸۱۰، ۹۸۲۰، ۹۸۳۰، ۹۸۴۰، ۹۸۵۰، ۹۸۶۰، ۹۸۷۰، ۹۸۸۰، ۹۸۹۰، ۹۹۰۰، ۹۹۱۰، ۹۹۲۰، ۹۹۳۰، ۹۹۴۰، ۹۹۵۰، ۹۹۶۰، ۹۹۷۰، ۹۹۸۰، ۹۹۹۰، ۱۰۰۰۰، ۱۰۰۱۰، ۱۰۰۲۰، ۱۰۰۳۰، ۱۰۰۴۰، ۱۰۰۵۰، ۱۰۰۶۰، ۱۰۰۷۰، ۱۰۰۸۰، ۱۰۰۹۰، ۱۰۱۰۰، ۱۰۱۱۰، ۱۰۱۲۰، ۱۰۱۳۰، ۱۰۱۴۰، ۱۰۱۵۰، ۱۰۱۶۰، ۱۰۱۷۰، ۱۰۱۸۰، ۱۰۱۹۰، ۱۰۲۰۰، ۱۰۲۱۰، ۱۰۲۲۰، ۱۰۲۳۰، ۱۰۲۴۰، ۱۰۲۵۰، ۱۰۲۶۰، ۱۰۲۷۰، ۱۰۲۸۰، ۱۰۲۹۰، ۱۰۳۰۰، ۱۰۳۱۰، ۱۰۳۲۰، ۱۰۳۳۰، ۱۰۳۴۰، ۱۰۳۵۰، ۱۰۳۶۰، ۱۰۳۷۰، ۱۰۳۸۰، ۱۰۳۹۰، ۱۰۴۰۰، ۱۰۴۱۰، ۱۰۴۲۰، ۱۰۴۳۰، ۱۰۴۴۰، ۱۰۴۵۰، ۱۰۴۶۰، ۱۰۴۷۰، ۱۰۴۸۰، ۱۰۴۹۰، ۱۰۵۰۰، ۱۰۵۱۰، ۱۰۵۲۰، ۱۰۵۳۰، ۱۰۵۴۰، ۱۰۵۵۰، ۱۰۵۶۰، ۱۰۵۷۰، ۱۰۵۸۰، ۱۰۵۹۰، ۱۰۶۰۰، ۱۰۶۱۰، ۱۰۶۲۰، ۱۰۶۳۰، ۱۰۶۴۰، ۱۰۶۵۰، ۱۰۶۶۰، ۱۰۶۷۰، ۱۰۶۸۰، ۱۰۶۹۰، ۱۰۷۰۰، ۱۰۷۱۰، ۱۰۷۲۰، ۱۰۷۳۰، ۱۰۷۴۰، ۱۰۷۵۰، ۱۰۷۶۰، ۱۰۷۷۰، ۱۰۷۸۰، ۱۰۷۹۰، ۱۰۸۰۰، ۱۰۸۱۰، ۱۰۸۲۰، ۱۰۸۳۰، ۱۰۸۴۰، ۱۰۸۵۰، ۱۰۸۶۰، ۱۰۸۷۰، ۱۰۸۸۰، ۱۰۸۹۰، ۱۰۹۰۰، ۱۰۹۱۰، ۱۰۹۲۰، ۱۰۹۳۰، ۱۰۹۴۰، ۱۰۹۵۰، ۱۰۹۶۰، ۱۰۹۷۰، ۱۰۹۸۰، ۱۰۹۹۰، ۱۱۰۰۰، ۱۱۰۱۰، ۱۱۰۲۰، ۱۱۰۳۰، ۱۱۰۴۰، ۱۱۰۵۰، ۱۱۰۶۰، ۱۱۰۷۰، ۱۱۰۸۰، ۱۱۰۹۰، ۱۱۱۰۰، ۱۱۱۱۰، ۱۱۱۲۰، ۱۱۱۳۰، ۱۱۱۴۰، ۱۱۱۵۰، ۱۱۱۶۰، ۱۱۱۷۰، ۱۱۱۸۰، ۱۱۱۹۰، ۱۱۲۰۰، ۱۱۲۱۰، ۱۱۲۲۰، ۱۱۲۳

ان کے پاس ایک دفعہ چار دہم تھے، آپ نے ایک چھپا کر اور دُسرا  
آشکارا شانل کو دے دیا۔ تیسری انات کو راو خدا میں دے دیا لہرچا  
دُسرے دن بھی دے کر قصر پاک کر بیٹھے اور اس آیت مبارکہ کا  
مصاقی بننے کے **الَّذِينَ يَتَفَقَّهُونَ أَمْوَالَهُمْ بِالْأَيْلَلِ وَالنَّهَارِ سَرَّا  
وَعَلَيْهِمْ فَلَهُمْ أَجْرٌ هُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا  
حَمْرٌ يَعْزَزُونَ** (آیت ۲۴۲ سورۃ البرة)

بکتے ہیں ایک دفعہ حضرت علیؓ اور ان کے اہل دعیاں نے پانچ  
وں تک افطار نہ کی تھا۔ اگلے دن جو کی پانچ روٹیوں کا اہتمام کیا گی  
کہ حضرت علیؓ، حضرت فاطمہؓ، حضرت حسنؓ، حضرت حسینؓ اور ان کا  
ایک خدمت گار افطار کرے، لیکن اس وقت ایک فقیر آنکھا اور ب  
نے اپنی اپنی تین جوئیں اُسے دے ڈالی۔  
نیکی میں الگ چہ اندرک داندش  
کاندک نیکی از تو بس داندش

آن سخت رسن کہ آیت از چہ بکشد  
موموست کرجح شدرسن فوانندش ”

فرماتے ہیں (صفر ۱۴۰۷) کہ حضرت امام احمد بن حنبلؓ نے چار شوّ درتے کھائے اور  
قرآن مجید کو مخنوچ نہ کہا۔ یہ بھی جواں مردی اور فوت کی بھی ایک مثال ہے۔ یہاں آنھوں  
نے مختلف اعضا و جواہر کی فوت اور اقسام فوت سے بھی بحث کی ہے۔ آگے فوت کی  
ایجادی اور سلبی صفات آتی ہیں۔ اس فصل کا اختتام یوں ہے :

”.... قال النبي صل الله عليه وسلم، الجماعة رحمة

والفرقہ عذاب یعنی در جماعت رحمت است و در تہائی عذاب“

”شیخ شذکوب“ فوت نامہ میں منقول ہر آیت یا حدیث کا فارسی ترجمہ بھی تقلیل کرتے ہے  
ایں مذکوب کا آخری حصہ فوت کے کو اکا بہ ذر سوم کے بارے میں ہے۔ مسلک فوت میں

وائش، لکھنؤ، شرق فتوت، شدبار پوشی اور نمکین پانی پینا وغیرہ، یہاں بالتفصیل مذکور ہے۔ (دیکھیے ماہنامہ فکر و نظر اسلام ہباد، بابت اپریل و مئی ۱۹۷۰ء میں میرا مقالہ)

### اقوال فتیان

شیخ زکریٰ بُنے بزرگان فتوت کے اوائل نقل کیے ہیں، لیکن ان میں سے اکثر فتوت کے ایک شنبے منوقت سے مربوط ہیں۔ مروت (اصل مرادت: مردانگی)، کو عطار نام کے ایک شاعر نے بھی (یہ عطار نیشاپوری نہیں ہے) فتوت کی بہتر شرائط میں سے ایک شرط قرار دیا ہے۔

کہ ہفتاد و دو شد شرط فتوت

یکی زان شرطہ باشد" مروت

عطار کے منقول فتوت نامے کو راقم نے ادارہ اوقاف ایران کے مجلہ معارف اسلامی میں شائع کر دیا تھا اتہران اپریل ۱۹۷۰ء۔ اور اس میں مذکور بہتر شرائط فتوت، شیخ زکریٰ بُنے کے ذمہ نامے میں بھی موجود ہیں، مگر "مروت" پر انہوں نے محض سا ایک پورا باب تحریر لیا ہے۔ اس نگے ٹلانہ فتیان اور بزرگان تصوف اور فتوت کے جوابوں کے بحث کیے، وہ بھی "مروت" سے مربوط ہیں مثلاً

نبی اکرم نے فرمایا ہے کہ اہل مروت قیامت کے دن امن و آسائش میں ہوں گے۔

حضرت علیؑ کا قول ہے : مروت عفت، غیرت اور مال داری اور تنگ دستی دلوں کی صورت میں بخشش کرنے کا نام ہے۔

خواجہ حسن بصریؑ نے فرمایا : مروت، صدق لغتار ہے اور دوسری کی خاطر رنج و منصبیت برداشت کرنا۔

### مروت

مروت اگرچہ فتوت و جوانمردی کا ایک شعبہ ہے، مگر اس جزو میں کل کی جملیت سماں گئی ہیں :

”بندگاں فوت نے غوب کہا ہے کہ مردت اس مسلک کی ایک شرعاً ہے، لیکن یہ غاکسار کہے گا کہ فوت کے ہر بزوں میں مردت کی نسبت سراحت کیے ہوئے ہے۔ فوت ایک دروغت تو مردت اس کا میوه ہے۔ ہم نے ”قصیدہ فوت“ میں اس بات کو واضح کیا ہے۔ مردت اللہ تعالیٰ، انبیاء، فرشتوں، بندگاں (یعنی، اولیاء، الشاد) اپنے اہل و عیال، رشتہ داروں اور عام خلق کے ساتھ نسبت و رابطہ رکھنے اور اس رابطے کو بنانے کا نام ہے....“

یہ باب مردت کا آغاز تھا۔ بعد میں وہ نسبت و رابطے کی وضاحت کرتے ہیں۔ خدا کے افامر و نواہی کی پابندی رابطہ خدا کا تقاضا ہے۔ نبی اکرمؐ اور دیگر انبیاءؐ کی سنت کی پیروی ان سے نسبت رکھنے کا مقاضی ہے۔ فرشتہ نبی اکرمؐ پر ہمیشہ درد منجھ رہے ہیں اور مومنوں کی بخشش کے بیٹے بھی دھاکو ہیں، ان کے ساتھ رابطہ رکھنا یہ ہے کہ انہیں پیچھے القاظ سے یاد رکھا جائے اور انہیں اللہ کی فرمائی بردار خلق مانا جائے۔ شیعہ جمیل الدین رضاؑ نے دیگر نسبتیں بھی اسی طرح گنوائی ہیں۔ یہ باب حقوق و فرائض کی بیان کے ضمن میں بے حد قابل قدر ہے۔ مگر فی الحال شیعہ موصوف اور ان کے فوت نامہ کے اس مختصر تعارف پر التفاق کیا جا رہا ہے ۶۰

مردت حسن اور ہمچوؐ آن است	فوت ہمچوؐ صاحب حسن شخصی است
مردت پون صفائی روی آن است	فوت در مثل آنیت دان،
مردت پون ننک اندر میان است	فوت دیگر انسان را حوانج،
مردت زینت آن خان و مان است	فوت خان و مان معنوی دان
مردت پون ضیا و نور شان است	فوت نوز خوشید است و شبہ
مردت ہم چوگل در گلستان است	فوت گلتانی دان سراسر

(رسائل جوان مردان مخوما)

